چند فقہی تعریفات و اصطلاحات

(بلحاظ حروف تہجی)

ڈکٹور محمد رواس قلعہ جی

رؤیا: (خواب):

رؤیا خواب کو کہتے ہیں۔خواب کی تعبیر کرنا جائز ہے، چنانچہ صحابہ کرام بشمول حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بالعموم خواب کی تعبیر کیا کرتے تھے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی زوجہ محترمہ حضرت ام ہلال بنت وکیع راوی ہیں کہ حضرت عثمان سو رہے تھے جب بیدار ہوئے تو فرمانے لگے کہ لوگ مجھے قتل کر دیں گے۔ میں عرض کیا کہ امیر المؤمنین ایسا ہرگز نہیں ہوسکتا ہے۔

انہوں نے فرمایا کہ میں نے خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا ہے۔ وہ فرما رہے تھے کہ آج رات آپ روزہ ہمارے ہاں افطار کریں، یا یہ فرمایا کہ آج رات آپ روزہ ہمارے ہاں افطار کریں گے۔(۱)

ربا: (سود): تعریف:

ربا سے مراد اصل مال میں ایسا اضافہ ہے جو کسی جائز عوض کے بغیر قرض خواہ اپنے مقروض سے محض معاہدے کے وقت شرط لگا دینے کی بنیاد پر وصول کرتا ہے۔

ربا النسیہ:

اس سے مراد اصل مال کے ساتھ وصول کیا جانے والا ایسا اضافہ ہے جو قرض کی مدت کیساتھ مشروط ہوتا ہے۔ مثلاً ایک شخص کسی دوسرے شخص کو ایک ہزار روپے قرض کے طور پر دیتا ہے اور شرط یہ عائد کرتا ہے کہ ایک سال کے بعد وہ ایک ہزار ایک سو روپے وصول کرے گا، اور یہ حرام ہے، اس لئے کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

يَاأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اتَّقُوا اللهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَأْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللهِ وَرَسُوْلِهٖ ط وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ

لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ○ (البقرہ:۲۷۹)

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، خدا سے ڈرو اور جو کچھ تمہارا سود لوگوں پر باقی رہ گیا ہے۔ اسے چھوڑ دو، اگر واقعی تم ایمان لائے ہو، لیکن اگر تم نے ایسا نہ کیا تو آگاہ ہو جاؤ کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف سے تمہارے خلاف اعلانِ جنگ ہے۔ اگر تم اب بھی توبہ کر لو تو اپنا اصل سرمایہ لینے کے حقدار ہو۔

رجعت:

رجعت سے مراد یہ ہے کہ ایسی عورت کو جسے طلاق رجعی دی گئی ہو۔ اس کے ساتھ ازدواجی تعلقات دوبارہ بحال کر لئے جائیں۔

۲۔ رجعت کے احکام:

اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق رجعی دیتا ہے، تو اس کے لئے جائز ہے کہ اس سے پہلے کہ وہ تیسرے حیض کا غسل کرے اور اس کے لئے نماز پڑھنا جائز ہو اسے دوبارہ اپنی بیوی بنا لے۔ اور اگر وہ تیسرے حیض کے بعد نماز کا وقت آ جانے کے باوجود غسل کرنے میں تاخیر سے کام لیتی ہے، تو اس صورت میں نماز اس کے ذمہ واجب الادا ٹھہرے گی۔ ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود کی روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے میرے والد حضرت عبداللہ بن مسعود سے دریافت فرمایا کہ شوہر کے اپنی مطلقہ بیوی سے رجوع کی گنجائش کہاں تک ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ یہ گنجائش تیسرے حیض کے غسل اور نماز کے دوبارہ واجب ہونے تک ہے۔ ابوعبیدہ کہتے ہیں کہ میرے علم کی حد تک حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اسی رائے کو اختیار کیا تھا۔ (۵)

رجم: (سنگسار کرنا):

رجم سے مراد کسی شخص کو پتھر مار مار کر ہلاک کرنا ہے اور یہ زانی محصن کی سزا ہے۔

رحم: (رشتے داری):

رحم سے مراد رشتے داری اور قرابت ہے۔

☆الضرر لا یزال بالضرر نقصان کا ازالہ نقصان سے نہیں کیا جائے گا☆

۲۔ قسمیں:

رحم کی دو قسمیں ہیں جو حسب ذیل ہیں:

الف۔ رحم محرم:

اس سے مراد ایسی قرابت داری ہے جس میں باہمی نکاح حرام ہے، اس میں ایک طرف تو وہ رشتہ دار آتے ہیں جو انسان کے ''اصول'' ہیں۔ مثلاً والد، دادا، پردادا، وغیرہ دوسری طرف وہ رشتہ دار جو اس کی ''فروع'' ہیں۔ جیسے بیٹا، پوتا یا پڑپوتا، تیسری طرف اس میں ایسے رشتہ دار شامل ہوتے ہیں جو والد کی فروع میں سے ہوں جیسے بھائی، بہن، بھتیجے، بھتیجیاں وغیرہ اور چوتھی طرف اس میں وہ رشتہ دار آتے ہیں جو دادا کی فرع میں سے ہیں، لیکن ان کی حرمت صرف ایک پشت تک باقی رہتی ہے۔ مثلاً چچا، پھوپھیاں، ماموں اور خالائیں۔ ایسے تمام رشتہ داروں کے ساتھ نکاح جائز نہیں ہے۔

ب۔ رحم غیر محرم:

ان میں وہ سب رشتہ دار شامل ہیں جو شق (الف) میں مذکور رشتہ داروں کے علاوہ ہیں، مثلاً پھوپھی زاد، چچازاد، ماموں زاد اور خالہ زاد بھائی، ایسے رشتہ داروں کے بارے میں ہمیں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے مسلک کے بارے میں کوئی روایت نہیں مل سکی ہے۔

۳۔ ذوالارحام کی میراث کا مسئلہ:

(ملاحظہ ہو مادہ: ارث/۴ ی)

ردہ: (ارتداد):

ارتداد سے مراد کسی مسلمان سے ایسے قول، فعل یا عقیدے کا صدور ہے جس کے نتیجے میں وہ دائرۂ اسلام سے خارج ہو جائے۔

۲۔ مرتد کی سزا:

اگر کوئی مسلمان اپنے دین کو چھوڑ کر مرتد ہو جائے اور اپنے ارتداد پر اصرار بھی کرے، تو

ایسے شخص کی سزا قتل ہے۔ قطع نظر اس سے کہ وہ شخص مرد ہے یا عورت، چنانچہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ جو شخص اسلام قبول کرنے کے بعد کفر اختیار کرے گا، اسے قتل کر دیا جائے گا۔(۷)

ہم دیکھتے ہیں کہ یہاں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ارتداد کی حد کے سلسلے میں مرد اور عورت کے مابین کوئی امتیاز روا نہیں رکھا ہے۔

۳۔ مرتد کو توبہ کرنے کے لئے کہنا اور اس پر حد قائم کرنا:

مرتد پر اس وقت تک حد قائم نہیں کی جائے گی جب تک کہ اسے تین بار توبہ کرنے کی پیشکش نہ کی جائے، لیکن اگر تین بار توبہ کے لئے توجہ دلانے کے باوجود وہ اپنے ارتداد پر قائم رہتا ہے، تو اس پر حد نافذ کر دی جائے گی، یعنی اسے قتل کر دیا جائے گا، چنانچہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں ایک شخص نے اسلام قبول کرنے کے بعد دوبارہ کفر اختیار کر لیا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اسے تین بار دوبارہ قبول اسلام کی دعوت دی، لیکن اس نے اسلام قبول کرنے سے انکار کر دیا، س پر اسے قتل کر دیا گیا۔(۸)

اسی طرح ایک دوسرا واقعہ یہ ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کوفہ میں کچھ ایسے لوگوں کو گرفتار کر لیا جو اسلام سے مرتد ہو کر مسیلمہ کذاب کے دین کو پھیلانے لگے تھے۔ اس کے بعد انہوں نے ان لوگوں کے بارے میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو لکھ کر ان کی رائے دریافت کی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے جواب میں تحریر فرمایا کہ ان کے سامنے دین حق کی دعوت پیش کریں اور انہیں کلمہ شہادت (لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ) پر دوبارہ ایمان لانے کے لئے کہیں، ان میں سے جو شخص اس دعوت کو قبول کر لے اور مسیلمہ کذاب کا انکار کر دے، اس کو تو قتل نہ کیا جائے، لیکن جو مسیلمہ کذاب کو ماننے پر ہی اصرار کرے اس کو قتل کر دیا جائے، چنانچہ ان میں سے کچھ لوگوں نے اسلام کی دعوت قبول کر لی اور انہیں چھوڑ دیا گیا جب کہ کچھ نے مسیلمہ کذاب کو ماننے پر ہی اصرار کیا۔ انہیں قتل کر دیا گیا۔(۹)

رضاع:

''رضاعت'' کے احکام کے سلسلے میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے مسلک کے بارے

☆ یکرہ الایثار بالقرب ☆ عبادت میں ایثار مکروہ ہے ☆

میں ہمیں کوئی روایت نہیں ملی ہے، البتہ اس قدر معلوم ہوا ہے کہ ان کے نزدیک ''رضاعت'' کے ثبوت کے لئے صرف ایک عورت کی شہادت بھی جائز ہے، چنانچہ ابن جریجؒ نے امام ابن شہاب زہری رحمہ اللہ کے حوالے سے روایت کیا ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں ایک سیاہ فام خاتون تین ایسے گھرانوں میں گئی جو باہم وگر رشتہ ازدواج سے منسلک تھے۔ اس خاتون نے یہ دعویٰ کیا کہ ان گھرانوں والے میرے (رضاعی) بیٹے اور بیٹیاں ہیں، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس کی شہادت کی بناء پر ان سب کے درمیان تفریق کرادی۔ (۱۰)

امام اوزاعی رحمہ اللہ کی روایت ہے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے رضاعت کے بارے میں ایک عورت کی شہادت کی بنیاد پر چار جوڑوں کے درمیان تفریق کرادی تھی۔ (۱۱)

اسی طرح ایک خاتون نے ایک بار یہ گواہی دی کہ میں نے فلاں مرد اور اس کی بیوی دونوں کو دودھ پلایا ہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ خاتون کعبہ شریف کے پاس جا کر حلف اُٹھائے، لیکن جب اس کو اس بات پر مجبور کیا گیا، تو اس نے اپنی بات سے رجوع کرلیا۔ (۱۲)

خوشخبری

مفتی محمد رفیق الحسنی صاحب کی
ایک اور خوبصورت کتاب شائع ہو گئی

رفیق الغافلین

موت اور موت کے بعد کے واقعات و مسائل
پر مشتمل عمدہ انتخاب

ناشر : جامعہ اسلامیہ مدینۃ العلوم
گلستانِ جوہر بلاک 15 کراچی